سوال

(217)جب کسی لڑکی کا وارث رشتہ دینے سے انکار کردے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی شخص کسی لڑکی کا رشتہ طلب کرنے کے لئے آئے لیکن لڑکی کا وارث رشتہ دینے سے انکار کردے تاکہ اس لڑکی کو شادی سے محروم رکھے تو اس بارے میں اسلام کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وارثوں پہ واجب ہے کہ جب ہمسر لوگ ان سے رشتہ طلب کریں اورلڑکیاں بھی اس رشتے پر راضی ہوں تو وارث فوراان کی شادی کردیں نبی کریم ﷺ کا ارشادگرامی ہے کہ ''جب ایسے لوگ تم سے رشتہ طلب کریں جن کا دین واخلاق تمہیں پسند ہوتوانہیں رشتہ دے دو،ورنہ زمین میں فتنہ اوربہت بڑافسارونما ہوجائے گا۔''

بچیوں کونکاح سے اسلئے روکے رکھنا جائز نہیں ہے تاکہ انکی شادی انکے اس چچازادوغیرہ سے کردی جائےجسے وہ پسند نہ کرتی ہوں یامال ودولت کی کثرت کے لالچ میں انہیں شادی سے روک رکھا جائے یا اس طرح کے دیگر ایسے اغراض ومقاصد کے پیش نظر انہیں شادی سے روک رکھا جائے جن کا اللہ اوراسکے رسول ﷺ نے حکم نہیں دیا۔لہذا حکمرانوں ،امراءاورقاضیوں پر بھی یہ واجب ہے کہ اس آدمی کو سمجھائیں جس نے اپنی کسی عزیزہ کوشادی سے روک رکھا ہو،وارثوں پر بھی یہ واجب ہے کہ ظلم کے خاتمہ اورعدل کے قیام کیلئے جوقریب ترین رشتہ دارشتے کا مستحق ہواسے رشتہ دے دیا جائےتاکہ نوجوان لڑکے اورلڑکیاں ان امورکے ارتکاب سے بھی بچ جائیں،جنہیں

اللہ تعالی نے ان پر حرام قراردیا ہے۔

ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہم سب کوہدایت اورخواہش نفس پر حق کو ترجیح دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص339